قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

(ابراہیم نے) کہا	پس کیا ہے	معاملہ تمہارا	اے	جو بھیجے گئے ہو	وہ بولے	بے شک ہم	ہمیں بھیجا گیا ہے	طرف

ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا ''اے بھیجے گئے فرشتو آپ کا پروگرام کیا ہے؟'' انہوں نے جواب دیا ''ہمیں ایک مجرم قوم

قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾ مُّسَوَّمَةً

قوم	مجرموں کی	تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	ان پر	پتھر	سے	مٹی (کنکر)	نشان زدہ

کی طرف بھیجا گیا ہے۔ تا کہ اُس پر پکی ہوئی مٹی کے ایسے پتھر برسا دیں جو آپ کے رب کے ہاں نشان زدہ ہیں

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ

پاس	تیرے رب کے	حد سے نکل جانے والوں کے لیے	پھر ہم نے نکال دیا	جو	وہ تھا	اس میں	کوئی

اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں ۔'' پھر وہاں جتنے اہلِ ایمان تھے انہیں ہم نے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ وَتَرَكْنَا

ایمان والوں	پھر نہ	ہم نے پایا	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	سے	مسلمانوں	اور ہم نے چھوڑ دی

نکال لیا۔ لیکن وہاں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی اور گھر نہ تھا۔ ہم نے اس بستی

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ

اس میں	ایک نشانی	اس کے لیے جو	وہ ڈرتے ہیں	عذاب	دردناک سے	اور میں	(قصہ) موسیٰ کے	جب

کو تباہ کر کے عبرت کا نشان بنا دیا، اُن لوگوں کے لئے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ اور موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں بھی نشانی ہے۔ یاد

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ

ہم نے بھیجا اسے	طرف	فرعون کی	ساتھ غلبہ	ظاہر	پھر وہ پھرا	بوجہ گھمنڈ اپنے	اور اس نے کہا	جادوگر ہے

کر و جب ہم نے انہیں کھلے معجزے دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ مگر فرعون نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر بات نہ مانی۔ اُس نے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

یا	دیوانہ	پھر ہم نے پکڑ لیا اسے	اور اس کے لشکروں کو	پھر ہم نے پھینک دیا ان کو	میں	سمندر	اور وہ تھا

موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ''یہ جادوگر ہے یا دیوانہ''۔ پھر ہم نے اُس کی فوجوں کو پکڑا اور سمندر میں پھینک دیا۔ اور فرعون تھا

مُلِيْمٌ ﴿40﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾ مَا تَذَرُ

ملامت کیا گیا	اور بارے میں	عاد کے	جب	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	بانجھ (منحوس)	نہیں	وہ چھوڑتی تھی

ہی ملامت کے لائق۔ قومِ عاد کے واقعے میں بھی سبق ہے۔ یاد کرو جب ہم نے اُن پر ایسی منحوس آندھی بھیجی جو جس

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ

کسی	چیز کو	وہ جو آتی	اس پر	مگر	وہ کر ڈالتی اسے	جیسے ہڈی گلی ہوئی	اور بارے میں	ثمود کے	جب

چیز پر گزرتی اسے ریزہ ریزہ کر دیتی۔ اسی طرح قومِ ثمود کے واقعے میں بھی عبرت ہے۔ یاد کرو جب ان سے کہا گیا ''اب تھوڑی

قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ

وہ کہا گیا	ان کو	تم فائدہ اٹھالو	تک	ایک مدت	پھر انہوں نے سرکشی کی	سے	حکم	رب اپنے کے	پھر پکڑا ان کو

مدت تک کے لیے فائدہ اٹھا لو۔ مگر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کے آنکھوں دیکھتے انہیں ایک زور کی

الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا

کڑک نے	اور وہ	وہ دیکھتے تھے	پھر نہ	اُن کو طاقت تھی	کی	کھڑا ہونے	اور نہ	وہ ہوئے

کڑک نے پکڑ لیا پھر نہ وہ اُٹھ سکے نہ اپنا

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ ع 2 23 1

بدلہ لینے والے	اور قوم	نوح کو	سے	پہلے اس کے	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ	نافرمان

بچاؤ کر سکے۔ ان سے پہلے قومِ نوح کو ہم نے ہلاک کیا کیونکہ وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ

اور آسمان کو	ہم نے بنایا اسے	ہاتھوں سے	اور بے شک ہم	یقیناً پھیلانے والے ہیں	اور زمین کو	ہم نے بچھایا اسے	پس خوب

ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم توسیع کرنے والے ہیں ۔ زمین کو ہم نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا

الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾

بچھانے والے ہیں	اور سے	ہر	چیز	ہم نے پیدا کیے	جوڑے	تاکہ تم	تم نصیحت حاصل کرو

خوب بچھانے والے ہیں اور ہم نے ہر چیز جوڑا جوڑا بنائی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿50﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا

پس تم دوڑو	طرف	اللہ کی	بے شک میں	تمہارے لیے	اس سے	خبردار کرنے والا ہوں	کھلا	اور نہ	تم بناؤ

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ''تم دوڑو اللہ کی طرف'' میں اس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ تم اللہ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿51﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى

ساتھ	اللہ کے	کوئی معبود	دوسرا	بے شک میں	تمہارے لیے	اس سے	خبردار کرنے والا	کھلا	اس طرح	نہیں آیا

کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ میں اس کی طرف سے تمہیں صاف خبردار کرتا ہوں'' اسی طرح ان کے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ اَتَوَاصَوْا

ان لوگوں کے پاس جو	سے	پہلے اُن کے	کوئی	رسول	مگر	وہ کہتے تھے	جادوگر ہے	یا	دیوانہ ہے	کیا انھوں نے وصیت کی

اگلوں کے پاس کوئی رسول ایسا نہیں آیا جسے انہوں نے جادوگر یا دیوانہ نہ کہا ہو۔ کیا یہ ایک دوسرے

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ

اسی کی	بلکہ	وہ ہیں	لوگ	سرکش	پھر آپ منہ پھیر لیں	ان سے	پس نہیں آپ	ملامت کیے گئے	اور آپ یاددہانی کرائیں	پس بے شک

کو اس کی وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کی پروا نہ کریں۔ آپ

الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾

یاددہانی	فائدہ دیتی ہے	ایمان والوں کو	اور نہیں	میں نے پیدا کیا	جنوں کو	اور انسانوں کو	مگر	تاکہ وہ عبادت کریں میری

ﷺ پر ان لوگوں کی ذمہ داری نہیں۔ لیکن آپ ﷺ سمجھاتے رہیں کیونکہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ میں نے جنوں

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

نہیں	میں چاہتا	ان سے	کچھ	رزق	اور نہیں میں چاہتا	یہ کہ	وہ کھلائیں مجھے	بے شک	اللہ	وہی ہے	خوب رزق دینے والا

اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے رزق نہیں مانگتا نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں بے شک

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

قوت والا	مضبوط	پس بے شک	ان کے لیے جو	ظالم ہیں	ایک ڈول (عذاب کا) ہوگا	جیسے	ڈول (عذاب کا حصہ)	ان کے ساتھیوں کا

اللہ ہی روزی دینے والا، قوت والا اور زور آور ہے۔ ان ظالموں کے حصے میں بھی اسی طرح کا عذاب آئے گا جس طرح ان کے پہلے

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ ع 3 14 2

پس نہ	وہ جلدی مچائیں	پس ہلاکت ہے	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے	سے	انکے اس دن (کے آنے) سے	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ساتھیوں پر آیا تھا۔ اس لیے یہ عذاب کی جلدی نہ کریں۔ کافروں کو جس دن سے ڈرایا جا رہا ہے وہ ان کے لئے تباہی کا دن ہوگا۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (76) (52)

اٰيَاتُهَا 49 رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾

قسم ہے طور کی	قسم ہے کتاب	لکھی ہوئی کی	میں	ایسے کاغذ	جو کھلے ہوئے ہیں	قسم ہے بیت المعمور کی

قسم ہے کوہِ طور کی۔ قسم ہے لکھی ہوئی آسمانی کتابوں کی۔ جو کھلے اوراق میں درج ہیں۔ قسم ہے آباد بیت اللہ کی

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

قسم ہے چھت	بلند کی ہوئی کی	قسم ہے سمندر	چھلکتے ہوئے کی	بے شک	عذاب	رب تیرے کا	ضرور آنے والا ہے

قسم ہے آسمان کی اونچی چھت اور چھلکتے ہوئے سمندر کی! بے شک تمہارے رب کا عذاب کافروں پر آ کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہیں ہے	اس کو	کوئی	ٹالنے والا	جس دن	کانپے گا آسمان	کانپ کر	اور چلنے لگیں گے پہاڑ

کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔ جس دن آسمان تھرتھرائے گا۔ پہاڑ چلنے لگیں

سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

چلنا	پھر ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ لوگ جو	وہ ہیں	میں	مشغلے

گے۔ اُس دن اِن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہوگی ، جو آج باتیں بناتے

يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ وقف لازم

وہ کھیلتے ہوئے	جس دن	وہ دھکیلے جائیں گے	طرف	آگ کی	جہنم کی	دھکیلنا	یہ ہے	آگ

اور مذاق اڑاتے ہیں۔ جس دن وہ جہنم کی آگ کی طرف لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا ”یہ ہے وہ آگ

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ

جو	تم تھے	جس کو	تم جھٹلاتے	کیا پس جادو ہے	یہ	یا	تم

جسے تم جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ نظر

لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا

نہیں تم دیکھتے ہو	تم داخل ہو جاؤ اس میں	پھر تم صبر کرو	یا	نہ	تم صبر کرو	برابر ہے	تم پر	بے شک

نہیں آتا؟ اب اس میں گھس جاؤ۔ پھر صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ یہ اسی کا

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ﴿۱۷﴾

تم بدلہ دیے جاؤ گے	اس کا جو	تم تھے	تم کرتے	بے شک	پرہیزگار ہوں گے	میں	باغوں	اور نعمتوں میں

بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے“۔ بے شک پرہیزگار لوگ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

خوش ہونے والے	اس پر	جو وہ دیا ان کو	رب ان کے نے	اور بچایا ان کو	رب ان کے نے	عذاب

بہت خوش ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے انہیں دی ہوں گی اور اس پر بھی کہ ان کے رب نے انہیں دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ﴿18﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

دوزخ کے سے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اس وجہ سے	جو تم تھے	تم عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	پر

عذاب سے بچایا۔ ان سے کہا جائے گا ''تم کھاؤ پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے نتیجے میں جو تم کرتے تھے۔ وہ آمنے سامنے

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿20﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

تختوں	قطاروں میں لگے	اور ہم نے بیاہ دیا ان کو	حوروں سے	بڑی آنکھوں والی	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور وہ پیچھے چلیں ان کے

مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کریں گے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ان

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ

ان کی اولادیں	ساتھ ایمان کے	ہم ملا دیں گے	ان سے	ان کی اولاد کو	اور نہ	ہم کم کریں گے ان کو	سے	ان کے عمل

کی اولاد بھی ایمان لا کر ان کے طریقے پر چلی تو ہم ان کے ساتھ ان کی اولاد کو بھی جنت میں جمع کر دیں گے۔ ان کے اپنے اعمال کے

مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ

سے	کچھ	ہر	شخص	اُس کا جو	اس نے کمایا	گروی ہے	اور ہم مدد کریں گے ان کی	پھلوں سے

ثواب میں کوئی کمی نہ کریں گے۔ وہاں ہر شخص کی نجات کا فیصلہ اس کے اعمال کی بنیاد پر ہو گا۔ اور جنتیوں کو ہم ان کی

وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا

اور گوشت سے	اس سے جو	وہ چاہیں گے	وہ ایک دوسرے سے لیں گے	اس میں	پیالہ شراب پر	نہیں	بیہودہ بات	جس میں

پسند کے پھل میوے اور گوشت برابر دیتے رہیں گے۔ ان کے درمیان شراب کے پیالوں کے تبادلے ہوں گے۔ شراب ایسی ہو گی

وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾

اور نہ گناہ گاری	اور وہ پھریں گے	اُن پر	لڑکے	ان کے لیے	گویا کہ وہ ہیں	موتی	چھپائے ہوئے

جس کی وجہ سے کوئی بیہودگی اور گناہ سرزد نہ ہو گا۔ ان کی خدمت میں لڑکے دوڑتے پھریں گے، جو ایسے خوبصورت ہوں گے جیسے حفاظت

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

اور وہ روبرو ہوں گے	بعض ان کے	پر	بعض	وہ پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے	بے شک ہم	ہم تھے	پہلے	میں

میں رکھے ہوئے موتی، جنتی ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے، وہ کہیں گے'' ہم اس سے پہلے اپنے گھروں میں

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ اِنَّا

اپنے گھر والوں	ڈرتے رہتے	پس احسان کیا ہے	اللہ نے	ہم پر	اور اس نے بچایا ہمیں	عذاب سے	گرم لُو کے	بے شک ہم

ڈرتے رہتے تھے۔ اللہ نے ہم پر بڑا فضل فرمایا۔ ہمیں دوزخ کی گرم لُو کے عذاب سے بچایا۔ ہم اس سے

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

ہم تھے	سے	پہلے (اس)	ہم پکارتے اسی کو	بے شک وہ	وہی	اچھا سلوک کرنیوالا	نہایت مہربان ہے	پس آپ نصیحت کریں	پس نہیں	آپ

پہلے صرف اللہ ہی کو پکارتے تھے وہ اچھا سلوک کرنے والا نہایت مہربان ہے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو سمجھاتے رہیں

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿29﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ

فضل سے	رب اپنے کے	کاہن (عامل)	اور نہ	دیوانے	کیا	وہ کہتے ہیں کہ	شاعر ہے	ہم انتظار کرتے ہیں

اور یقین رکھیں آپ ﷺ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں، نہ دیوانے۔ کیا کافر لوگ آپ ﷺ کے متعلق کہتے ہیں'' یہ

بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ ﴿31﴾

ساتھ اس کے	گردش	زمانہ کا	کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	پس بے شک میں	ساتھ تمہارے	سے	انتظار کرنے والوں میں ہوں

شاعر ہے''۔ ہم اس کے بارے میں گردشِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں؟'' آپ ﷺ ان سے کہیں ''تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿32﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کیا	وہ حکم دیتی ہیں ان کو	عقلیں ان کی	اس بات کا	یا	وہ ہیں	لوگ	سرکش	کیا	وہ کہتے ہیں

ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔'' کیا ان کی عقلیں انہیں یہی سکھاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں؟ کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں

تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿33﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

اس نے خود بنالیا اسے	بلکہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس چاہیے وہ لائیں	کوئی کلام	اس جیسا	اگر	وہ ہیں

''اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟'' اصل میں وہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔ اگر وہ سچے ہیں تو اِس قرآن جیسا کوئی

صٰدِقِيْنَ ؕ ﴿34﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ ﴿35﴾ اَمْ

سچے	کیا	ان کو پیدا کیا گیا	سے	بغیر	کسی چیز	یا	وہ ہیں	پیدا کرنے والے	یا

کلام پیش کریں؟ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے یا وہ اپنے خود خالق ہیں؟ کیا آسمانوں

خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	بلکہ	نہیں	وہ یقین کرتے	کیا	پاس ان کے ہیں

اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا؟ اصل میں وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس تمہارے

خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ؕ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ

خزانے	آپ کے رب کے	یا	وہ	(ان کے) داروغے	کیا	ان کے لیے ہے	سیڑھی	وہ سنتے ہیں

رب کے خزانے ہیں؟ یا ہر جگہ انہیں کا زور چلتا ہے۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی باتیں سن

فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۖ﴿38﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

اُس پر	پس چاہیئے کہ وہ لائے	سننے والا ان کا	کوئی دلیل	واضح	کیا	اس (اللہ) کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور تمہارے لیے

لیتے ہیں ؟ اگر ہے تو ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل پیش کرے ۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے

الْبَنُوْنَ ۖ﴿39﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۖ﴿40﴾ اَمْ

بیٹے	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	معاوضہ	پھر وہ ہیں	سے	تاوان	بوجھل	کیا

لیے بیٹے؟ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ ان سے معاوضہ مانگتے ہیں اور وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں ۔ یا ان کے پاس

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۖ﴿41﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ

پاس ان کے ہے	علم غیب	پھر وہ	وہ لکھ لیتے ہیں	کیا	وہ چاہتے ہیں	کوئی چال چلنا	پس جو لوگ

غیب کا علم ہے جس سے وہ ساری باتیں لکھ لیتے ہیں ۔ کیا وہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں ؟ تو یاد رکھیں کافروں کی ہر چال

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۖ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

وہ کافر ہوئے	انہی سے	چال چلی گئی ہے	کیا	ان کے لیے ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	پاک ہے	اللہ

ان پر اُلٹی پڑے گی ۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کر رہے ہیں ۔ اگر وہ لوگ آسمانی

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا

اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور اگر	وہ دیکھیں	ایک ٹکڑا	سے	آسمان	گرتا ہوا	تو وہ کہتے ہیں

آفت کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں گے تو بھی وہ یہی کہیں گے ”یہ تو

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے	تہہ بہ تہہ	پس آپ چھوڑیں ان کو	یہاں تک کہ	وہ ملاقات کریں	اپنے اس دن سے	کہ	جس میں

ایک تہ بہ تہ بادل ہے“ ۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے

يُصْعَقُوْنَ ۙ﴿45﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

وہ بے ہوش کیے جائیں گے	جس دن	نہ	وہ کام آئے گی	ان کے	چال ان کی	کچھ	اور نہ	ان کی

دو چار ہوں جس میں ان کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ اُس دن ان کی چالیں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی اور نہ

يُنْصَرُوْنَ ۭ﴿46﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ

وہ مدد کیے جائیں گے	اور بے شک	اُن کے لیے جو	انہوں نے ظلم کیا	عذاب ہے	علاوہ	اس کے	اور لیکن

انہیں کوئی مدد ملے گی ۔ اور اس سے پہلے بھی ان ظالموں کے لیے عذاب ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۔ آپ ﷺ صبر کے

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿47﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

اکثران کے	نہیں	وہ جانتے	اور آپ صبر کریں	حکم تک	رب اپنے کے	پس بے شک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں

ساتھ اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کریں۔ بے شک آپ ﷺ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ آپ ﷺ اپنے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿48﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

اور آپ تسبیح کریں	ساتھ تعریف کے	اپنے رب کی	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور رات کو بھی	پس آپ تسبیح کریں اس کی

رب کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کریں، جب آپ سو کر اٹھتے ہیں اور رات کو بھی، اور فجر کے وقت بھی

وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿49﴾ ع 2 21 4

اور بعد چلے جانے	تاروں کے بھی۔

آپ تسبیح کریں جب ستارے ڈوبنے لگتے ہیں۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (53) (23)

اٰيَاتُهَا 62 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿1﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿2﴾

قسم ہے تارے کی	جب	وہ گرے	نہیں	وہ بہک گیا	ساتھی تمہارا	اور نہ	وہ بھٹکا

گواہ ہیں وہ ستارے جو غروب ہو جاتے ہیں کہ اے کفارِ مکہ تمہارے ساتھ رہنے والے نبی ﷺ نہ بہکے ہوئے ہیں اور نہ بھٹکے ہوئے وہ

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿3﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿4﴾ عَلَّمَهُ شَدِيدُ

اور نہیں وہ بولتا	سے	خواہش	نہیں	وہ	مگر	وحی	وہ جو بھیجی جاتی ہے	اس نے سکھایا اسے	سخت

اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے۔ یہ تو وحی ہے جو ان پر نازل ہوتی ہے۔ ان کو تعلیم دیتا ہے ایک

الْقُوَىٰ ﴿5﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿6﴾ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿7﴾ ثُمَّ

قوتوں والے نے	قوت والا ہے	پس وہ بلند ہوا	اور وہ تھا	افق پر	بلند	پھر

زبردست قوت والا اور دانا فرشتہ جو اصلی شکل میں نمودار ہوا جب وہ آسمان کے اونچے کنارے پر تھا۔ پھر

دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿8﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿9﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ

وہ قریب ہوا	پھر وہ اترا	پھر وہ تھا	برابر	دو کمانوں کے	یا	زیادہ قریب	پھر اس نے وحی کی	طرف

وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا۔ پھر دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿10﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ

بندے اس (اللہ) کے	جو	اس نے وحی کی	نہیں	جھوٹ بولا دل نے	جو	اس نے دیکھا	کیا پس تم جھگڑتے ہو اس سے

جو وحی بھی کی۔ نبی ﷺ نے آنکھ سے جو کچھ دیکھا ان کے دل نے اسے صحیح سمجھا۔ تو کیا اے لوگو! تم نبی ﷺ سے ایسی چیز کے بارے میں

عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾

اس پر	جو	اُس نے دیکھا	اور البتہ بے شک	اس نے دیکھا اس نے اسے	اترتے ہوئے	ایک اور بار	پاس	سدرۃ المنتہیٰ کے

جھگڑتے ہو جو انہوں نے خود دیکھی ہے۔ نبی ﷺ نے ایک بار اور بھی جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں اترتے ہوئے دیکھا۔ سدرۃ

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿16﴾ مَا زَاغَ

قریب جس کے ہے	جنت	الماوٰی	جب	اس نے ڈھانپا تھا	بیری کو	جو کچھ	وہ ڈھانپ رہا تھا	نہیں	وہ ٹیڑھی ہوئی

المنتہیٰ کے پاس، جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔ جو نیک لوگوں کا ٹھکانا ہوگا۔ اُس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ اس

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

نگاہ	اور نہ	وہ آگے بڑھ گئی	البتہ بے شک	اس نے دیکھا	سے	نشانیوں	رب اپنے کی	بڑی	کیا پس تم نے دیکھا

موقع پر نبی ﷺ کی نگاہ نہ ادھر اُدھر ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ اے مشرکین

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ

لات کو	اور عزّٰی کو	اور منات	تیسرے	بعد والے کو	کیا تمہارے لیے	لڑکے ہیں	اور اس کے لیے

مکہ تم نے غور کیا اپنے بتوں لات، عُزیٰ اور تیسرے منات پر۔ کیا یہ اللہ کی بیٹیاں ہیں؟ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے

الْاُنْثٰى ﴿21﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ

لڑکیاں ہیں	یہ تو	اس وقت	تقسیم ہے	غیر منصفانہ	نہیں	یہ	مگر	نام

بیٹیاں۔ یہ تو پھر بڑی غیر منصفانہ تقسیم ہوئی۔ یہ بت صرف نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ

تم نے نام دے رکھا ہے جن کو	تم نے	اور باپ دادا تمہارے نے	نہیں	اتاری اللہ نے	ان کی	کوئی	دلیل	نہیں

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے۔ اللہ نے ان کے معبود ہونے کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔ اصل میں

يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ

وہ پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور اسکی جو	وہ چاہتے ہیں	جی (ان کے)	اور البتہ بے شک	آئی ان کے پاس	وہ آئی ان کے پاس	رب ان کے

وہ لوگ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور خواہش نفس کی حالاں کہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے

الْهُدٰى ﴿23﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ ع 1 25 5

ہدایت	کیا	انسان کے لیے ہے	جس کی	وہ تمنا کرے	پس اللہ کے لیے ہے	آخرت	اور پہلی (دنیا)

ہدایت آ چکی ہے مگر وہ مانتے نہیں۔ کیا ہر انسان کو اُس کے من کی مراد مل جائے گی؟ جب کہ دنیا اور آخرت کا مالک صرف اللہ ہے۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ

اور بہت	سے	فرشتے ہیں	میں	آسمانوں	نہیں	وہ کام آتی	سفارش ان کی	کچھ بھی	مگر	سے

آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی، جب تک اللہ ان فرشتوں کو اس کی اجازت نہ دے ایسے شخص

بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بعد اس کے	کہ	اجازت دے اللہ	جسے	وہ چاہے	اور جس سے وہ راضی ہو	بے شک	جو لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے

کے حق میں جسے اللہ چاہے اور جس سے وہ راضی ہو۔ بے شک جو لوگ آخرت

بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

آخرت پر	البتہ وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	نام	عورتوں کے	اور نہیں ہے	ان کے پاس	اس کا	کچھ

پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں۔ حالاں کہ ایسے لوگوں کے پاس اس کی کوئی

عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

علم	نہیں	وہ پیچھے چلتے	مگر	گمان کے	اور بیشک	گمان	نہیں	وہ کام آتا	مقابلے میں	حق کے

دلیل نہیں ۔ وہ محض گمان پر چل رہے ہیں اور گمان تو حقیقت کے سامنے کام

شَيْـًٔا ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

کچھ بھی	پس آپ منہ پھیر لیں	سے	اس جو	وہ منہ موڑتا ہے	سے	یاد ہماری	اور نہیں	وہ چاہتا	مگر

نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُن لوگوں سے اعراض کریں جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں اور صرف دنیا کی زندگی کے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

زندگی	دنیا کی	یہ ہے	رسائی ان کی	سے	علم	بے شک	رب آپ کا	وہی	خوب جانتا ہے

طالب بنے ہوئے ہیں ۔ اُن کی سمجھ یہیں تک ہے۔ آپ ﷺ کا رب خوب جانتا ہے کون

الجزء 27

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اسے جو	گمراہ ہوا	سے	راہ اس کی	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جس نے	اس نے ہدایت پائی	اور اللہ ہی کا ہے	جو	میں

اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کون سیدھی راہ پر ہے۔ اللہ ہی کا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	تا کہ وہ اللہ بدلہ دے	ان کو جو انہوں نے	برائی اختیار کی	اس کا جو	انھوں نے کیا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی برائی کرنے والوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے گا

وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ (31) اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

وہ بدلہ دے گا	ان کو جو	وہ نیکی کرتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	وہ لوگ جو	وہ بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے

اور اُن بھلائی کرنے والوں کو ان کی بھلائی کا بدلہ دے گا جو بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ

اور بے حیائیوں سے	مگر	چھوٹے گناہ	بے شک	رب آپ کا	بڑی وسعت	بخشش والا ہے	وہ	خوب جانتا ہے	تم کو

اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔مگر چھوٹے گناہوں سے انسان کہاں بچ سکتا ہے؟ بے شک آپ ﷺ کے رب کی بخشش کا دامن بڑا وسیع

اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

جب	اُس نے پیدا کیا تھا تمہیں	سے	زمین	اور جب	تم تھے	بچے	میں	پیٹوں	ماؤں اپنی کے

ہے۔ وہ تم لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں جنین کی حالت

ع 2 7 6 فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ع (32) اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

پس نہ	تم پاک کہو	اپنے آپ کو	وہی	بہتر جانتا ہے	کہ کون ہے	پرہیزگار	کیا پس آپ نے دیکھا	اُسے جس نے

میں تھے۔ لہٰذا تم اپنے آپ کو مقدس نہ سمجھو۔ وہی اللہ بہتر جانتا ہے کون پرہیزگار ہے اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے ایسے شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ۙ (33) وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى (34) اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى (35)

اس نے منہ موڑا	اور اس نے دیا	تھوڑا سا	اور پھر اس نے روکے رکھا	کیا پاس اس کے ہے	علم	غیب کا	پس وہ	وہ دیکھتا ہے

جس نے منہ موڑا؟ اس نے اپنی نجات کی خاطر تھوڑا سا مال خرچ کیا پھر ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۙ (36) وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۙ (37)

کیا	نہیں	وہ بتایا گیا	جو کچھ تھا	میں	صحیفوں	موسیٰ کے	اور ابراہیم کے	وہ جس نے وعدہ پورا کر دیا

اپنا انجام دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں لکھی ہوئی ہیں، اور ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں بھی، جس

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۙ (38) وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا

یہ کہ نہیں	وہ اٹھاتی	کوئی اٹھانے والی	بوجھ	دوسری کا	اور یہ کہ	نہیں ہے	انسان کے لیے	مگر	جو

نے اپنا قول پورا کر دیا ؟ یہ کہ کوئی جان کسی دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ اور یہ کہ انسان کو آخرت میں

سَعٰى ﴿39﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾

اس نے کوشش کی	اور یہ کہ	کوشش اس کی	ضرور	وہ دیکھی جائے گی	پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اسے	بدلہ	پورا

وہی کچھ ملے گا جو اس نے کمایا اور یہ کہ وہاں اس کی کمائی دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

اور یہ کہ	طرف	رب آپ کے ہے	انتہا	اور یہ کہ وہ	وہی	وہ ہنساتا ہے	اور وہی رلاتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی

اور یہ کہ سب کو تمہارے رب کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا بھی ہے اور رُلاتا بھی۔ وہی مارتا

اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ

وہ مارتا ہے	اور وہ زندہ کرتا ہے	اور یہ کہ	اس نے پیدا کیا	جوڑا	یعنی نر	اور مادہ	سے

بھی ہے اور زندہ بھی کرتا ہے اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ کا جوڑا پیدا کیا ، ایک بوند

نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

ایک بوند	جب	وہ ٹپکائی جاتی ہے	اور یہ کہ	ذمے اسی کے ہے	پیدائش	دوسری	اور یہ کہ وہ	وہی

سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے۔ اور یہ کہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا بھی اسی اللہ کے ذمے ہے اور یہ کہ وہی مال

اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا

وہ غنی کرتا ہے	وہ اور خزانے دیتا ہے	اور یہ کہ وہ	وہی ہے	رب	شعریٰ (ستارے) کا	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا	عاد

دیتا ہے اور دولت مند بناتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارے کا بھی رب ہے۔ اور یہ کہ اسی نے قومِ عاد اوّل کو

الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

پہلے کو	اور ثمود کو	پھر نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور قوم	نوح کو	سے	پہلے ان کے	بیشک وہ

ہلاک کیا ۔ قومِ ثمود کو بھی نہ چھوڑا۔ ان سے پہلے قومِ نوح کو ہلاک کیا جو بڑے

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ؕ ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾ فَغَشّٰىهَا مَا

وہ تھے	وہی	بڑے ظالم	اور بڑے سرکش	اور الٹائی ہوئی بستیوں کو	اس نے پٹخ دیا	پھر اس نے ڈھانپا اس کو	جو

ظالم اور سرکش لوگ تھے۔ اسی نے قومِ لوط کی الٹی ہوئی بستیوں کو پھینک مارا۔ پھر ان پر پتھراؤ کی جو آفت

غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ

اس نے ڈھانپا	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تو شک کرے گا	یہ ہے	خبردار کرنے والا	سے	خبردار کرنے والوں

آنی تھی وہ آئی''۔ تو اے کافر انسان تو اپنے رب کی کون کون سی نشانیوں کو جھٹلائے گا؟ یہ نبی ﷺ بھی خبردار کرنے والے ہیں جیسے

الْاُوْلٰى ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾

پہلوں سے	وہ قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)	نہیں ہے	اس کو	سے	سوا	اللہ کے	کوئی کھولنے والا

پہلے خبردار کرنے والے بھیجے گئے۔ اور دیکھو، قریب آنے والی قیامت قریب آ گئی۔ اللہ کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ

کیا پس سے	اس	کلام	تم تعجب کرتے ہو	اور تم ہنستے ہو	اور نہیں	تم روتے	اور تم ہو

کیا تم لوگ قرآن کی بات پر تعجب کرتے ہو ؟ تم اسے سن کر ہنستے ہو ،اور تم روتے نہیں ہو کیسے

سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ ع 3 30 7

غافل	پس تم سجدہ کرو	اللہ کو	اور تم عبادت کرو (اس کی)

غافل ہو گئے ہو۔ لہٰذا تم اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔

السجدة 13

(54) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (37)

اٰيَاتُهَا 55 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا

قریب آگئی قیامت	اور پھٹ گیا چاند	اور اگر	وہ دیکھ لیں	کوئی نشانی	تو وہ منہ پھیر لیتے ہیں

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ مگر کافر لوگ جو نشانی بھی دیکھیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ

اور وہ کہتے ہیں	جادو ہے	مسلسل ہوتا ہوا	اور انہوں نے جھٹلایا	اور انہوں نے پیروی کی	خواہشوں اپنی کی	اور ہر	معاملہ

اور کہتے ہیں ''یہ جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔'' اس طرح ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔ ہر کام کا وقت

مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾ حِكْمَةٌۢ

ٹھہرا ہوا ہے	اور البتہ بے شک	وہ آئیں ان کے پاس	کئی	خبریں	وہ جو	جن میں	ڈانٹ ہے	جو دانائی

مقرر ہے۔ ان لوگوں کے پاس پہلی قوموں کے حالات پہنچ چکے ہیں جن میں کافی عبرت ہے۔ اور اعلیٰ درجے کی

بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى وقف لازم

پوری	پھر نہ	وہ کام آئے	خبردار کرنے والے	آپ پس منہ پھیر لیں	ان سے	جس دن	وہ پکارے گا	پکارنے والا	طرف

حکمت ہے۔ مگر یہ ساری تنبیہات ان کو کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے اعراض کریں۔ جس دن

شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿6﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

چیز	سخت ناپسندیدہ کی	جھکی ہوں گی	آنکھیں ان کی	وہ نکلیں گے	سے	قبروں	گویا کہ وہ ہیں

ایک پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔ وہ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ قبروں سے اس طرح نکل پڑیں گے جیسے بکھری

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿7﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ

ٹڈی دل	بکھرا ہوا	دوڑتے ہوں گے	طرف	پکارنے والے کی	کہیں گے کافر	یہ ہے	دن

ہوئی ٹڈیاں ہوں ۔ وہ پکارنے والے کی طرف بھاگتے جارہے ہوں گے ۔ اس وقت کافر لوگ کہیں گے ’’یہ بڑا سخت

عَسِرٌ ﴿8﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

سخت	اس نے جھٹلایا	پہلے ان سے	قوم	نوح نے	پھر انہوں نے جھٹلایا	بندے ہمارے کو	اور انہوں نے کہا	یہ دیوانہ ہے

دن ہے‘‘ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا۔ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اس کے بارے میں کہا ’’یہ دیوانہ ہے‘‘

وَّازْدُجِرَ ﴿9﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿10﴾ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ

اور اسے ڈانٹا گیا	پھر اس نے پکارا	رب اپنے کو	یہ کہ میں	مغلوب ہوں	پس تو بدلہ لے	پھر ہم نے کھولے	دروازے

اور اسے دھمکیاں دی گئیں ۔ جس پر اس نے اپنے رب سے دعا کی ’’میں مغلوب ہوں تو ہی میرا بدلہ لے‘‘۔ پھر ہم نے

السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ﴿11﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى

آسمان کے	ساتھ پانی	زبردست برسنے والے کے	اور ہم نے نکالے	زمین سے	چشمے	پھر مل گیا	پانی	اوپر

آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دیے۔ زمین سے چشمے بہا دیئے۔ وہ سارا پانی مل گیا اس

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ﴿12﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ﴿13﴾ تَجْرِيْ

ایک کام کے	یقیناً جو	وہ مقدر کیا گیا تھا	اور ہم نے سوار کرایا اسے	پر	والی	تختوں	اور میخوں والی (کشتی)	وہ جو چلتی تھی

کام کو کرنے کے لئے جس کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اور نوح کو ہم نے چند تختوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرایا جو ہماری نگرانی

بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ

ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کے لیے	اُس (نوح) کے لیے جو	تھا اس کا کفر کیا گیا	اور البتہ بے شک	ہم نے چھوڑ دیا اُس کو	بطور نشانی	پس کوئی

میں تیرتی رہی۔ وہ عذاب ہم نے بھیجا بدلہ لینے کے لیے اس بندے کی طرف سے جس کا کہا نہ مانا گیا۔ ہم نے اس کشتی کو ایک نشانی بنا

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿16﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

ہے	نصیحت پانے والا	پھر کیسا	وہ تھا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور بیشک	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو

دیا، تو ہے کوئی دھیان کرنے والا۔ پھر کیسا رہا میرا عذاب اور میرا ڈرانا؟ اور ہم نے اس قرآن کو نصیحت پانے کے لیے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

نصیحت کے لیے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پانے والا	جھٹلایا عاد نے	پھر کیسا	وہ ہوا	عذاب میرا

تو ہے کوئی ہدایت حاصل کرنے والا ؟ اسی طرح قوم عاد نے جھٹلایا تو ان پر کس طرح میرا عذاب آیا

وَنُذُرِ ﴿18﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ

اور ڈرانا میرا	بے شک ہم	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	تند	میں	دن	منحوس

اور میری تنبیہات پوری ہوئیں۔ ہم نے ان پر ایک اٹل منحوس دن میں سخت آندھی

مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾ فَكَيْفَ

دائمی والے	اُس نے اکھاڑ چھوڑا	لوگوں کو	گویا کہ وہ ہیں	تنے	کھجور	اکھڑی ہوئی کے	پھر کیسے

مُسلط کر دی۔ جو لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں۔ پھر کیسا رہا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿21﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

ہوا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور بے شک	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی

میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور بے شک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا تو ہے کوئی نصیحت

ع 1 22 8 مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا

نصیحت پانے والا	جھٹلایا ثمود نے	خبردار کرنے والوں کا	پھر وہ بولے	کیا آدمی	ہم میں سے	ایک کی

حاصل کرنے والا ؟ قومِ ثمود نے رسولوں کا انکار کیا اور کہا ”ہم اپنے اندر کے ایک بشر کی پیروی

نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ

ہم پیروی کریں اس کی	بے شک ہم	اس وقت	ضرور ہیں میں	گمراہی	اور دیوانگی	کیا وہ ڈالا گیا	ذکر	اس پر

کیوں کریں؟ اگر ہم نے ایسا کیا تو پھر ہم گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑے۔ کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہوئی؟

مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

سے	درمیان ہمارے	بلکہ	وہ	بہت جھوٹا	شیخی باز ہے	جلد وہ جان لیں گے	کل کو	کون ہے	بڑا جھوٹا

نہیں یہ شخص بڑا جھوٹا اور مغرور ہے“ انہیں کل معلوم ہو جائے گا کون بڑا جھوٹا اور

الْاَشِرُ ﴿26﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾

شیخی باز	بے شک ہم	بھیجنے والے ہیں	اونٹنی کو	آزمائش	واسطے ان کے	پس تو انتظار کر ان کا	اور تو صبر کر

مغرور ہے۔ ہم ان لوگوں کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں ۔ لہٰذا تم ان کا انتظار کرو اور صبر کرو

وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾ فَنَادَوْا

اور تو خبر دے ان کو	یہ کہ	پانی	تقسیم کیا ہوا ہے	درمیان ان کے	ہر	باری پانی پلانے کی	حاضر کی گئی ہے	پھر انہوں نے پکارا

اور انہیں آگاہ کر دو'' اب تمہارے لیے اور اونٹنی کے لئے پانی کی باری مقرر ہے۔ ہر کوئی اپنی باری کے دن حاضر ہوا کرے۔'' پھر

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّاۤ

اپنے ساتھی کو	پھر اس نے پکڑا	پھر اس نے کاٹ ڈالا	پھر کیسا	وہ ہوا	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	بے شک ہم

انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا جس نے وار کیا اور اونٹنی کو ہلاک کر دیا۔ پھر کیسا رہا ان پر میرا عذاب اور میرا ڈرانا ؟ بے شک ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ

ہم نے بھیجی	ان پر	سخت چیخ	ایک	پھر وہ ہو گئے	جیسے بھس	کانٹوں کی باڑ لگانے والے کا	اور البتہ بے شک

ان پر ایک چنگھاڑ مسلط کی تو وہ ایسے ہو کر رہ گئے جیسے کسی باڑھ والے کی روندی ہوئی باڑھ اور البتہ بے شک ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ

ہم نے آسان کیا	قرآن کو	واسطے نصیحت کے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پانے والا	اس نے جھٹلایا	قومِ لوط نے

اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ؟ اسی طرح قوم لوط علیہ السلام نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ

ڈرانے والوں کو	بیشک ہم	ہم نے بھیجی	ان پر	پتھروں کی بارش	مگر	آل	لوط	ہم نے نجات دی ان کو

ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ صرف لوط علیہ السلام اور ان کے ماننے والے اس عذاب سے بچے

بِسَحَرٍ ۙ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ

سحر کے وقت	نعمت	سے	پاس ہمارے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسے جو	شکر کرے	اور بے شک

جنہیں ہم نے صبح ہوتے ہی وہاں سے نکال لیا، اپنے خاص فضل سے۔ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں اس کو جو شکر کرے۔ لوط علیہ السلام نے ان

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ

اُس نے خبردار کیا تھا ان کو	گرفت ہماری سے	پھر انھوں نے شک کیا	خبردار کرنے والوں پر	اور بے شک	انھوں نے ورغلانا چاہا اسے	بارے میں

لوگوں کو ہماری پکڑ سے ڈرایا مگر انہوں نے اس ڈرانے کی پروا نہ کی اور حجت بازیاں کرنے لگے۔ وہ لوط علیہ السلام کے خوبصورت مہمان

ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

مہمانوں اس کے	پھر ہم نے مٹا دیں	آنکھیں ان کی	پھر تم چکھو	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور بے شک	اس نے صبح کو مارا ان کو	سویرے

فرشتوں کو لینے آگئے تو ہم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کر دیں اور ان سے کہا'' بے شک اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا صبح سویرے

عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

عذاب	مستقل نے	پس تم چکھو	عذاب میرا	اور ڈرانا میرا	اور البتہ بے شک	ہم نے آسان کیا	قرآن کو

ان پر ایک اٹل عذاب آ گیا اب تم چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا اور البتہ بے شک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ ع 2 18 9

نصیحت کے لیے	پس کیا ہے	کوئی	نصیحت پانے والا	اور البتہ بے شک	آیا	قوم	فرعون کے پاس	ڈرانے والا

تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور البتہ بے شک فرعون والوں کے پاس بھی خبردار کرنے والے آئے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ

اُنہوں نے جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	سب کو	پھر ہم نے پکڑا ان کو	پکڑنا	بڑے غالب	صاحب قدرت کا	کیا کافر تمہارے

مگر انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ایسا سخت پکڑا جیسے کوئی زبردست قوت والا پکڑتا ہے۔ اے قریش مکہ! کیا

خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

بہتر ہیں	سے	ان	یا	تمہارے لیے	نجات ہے	میں	کتابوں	کیا	وہ کہتے ہیں	ہم

تمہارے کفار پہلی قوموں کے کافروں سے بہتر ہیں؟ یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھی ہوئی ہے؟ کیا انہیں یہ دعوٰی ہے

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ بَلِ السَّاعَةُ

سب ہیں	بدلہ لینے والے	جلد شکست کھائے گا لشکر	اور وہ پھیر لیں گے	پیٹھ	بلکہ	قیامت ہے

کہ وہ ایک ایسی جماعت ہے جو غالب ہو کر رہے گی؟ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ

اُن کا وعدہ	اور قیامت	سخت	اور بڑی کڑوی ہے	بے شک	مجرم لوگ ہیں	میں	گمراہی

ان سے اصل مقابلے کا وعدہ قیامت کے دن کا ہے جو بڑا کٹھن اور تلخ ہوگا بے شک مجرم لوگ گمراہی اور بے عقلی میں ہیں۔ وہ اس دن کو

وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ وقف لازم

اور دیوانگی	جس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	میں	آگ	پر	چہروں اپنے کے	تم چکھو	تکلیف

یاد رکھیں جس دن منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا ''تم چکھو آگ کی لپیٹ

سَقَرَ ﴿48﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا

دوزخ کی آگ کی	بے شک ہم	ہر	چیز کو	ہم نے پیدا کیا اسے	ایک اندازے سے	اور نہیں	حکم ہمارا	مگر

اور شعلوں کا مزا'' اور دیکھو یقیناً ہم نے ہر چیز کو خاص اندازے سے پیدا کیا۔ ہمارا حکم آنکھ جھپکنے

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

ایک بار	جیسے پلک جھپکنا	آنکھ کا	اورالبتہ بے شک	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے ان جیسوں کو	پس کیا ہے	کوئی

میں پورا ہو جاتا ہے۔ اور اے کفار مکہ! البتہ تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ تو ہے کوئی سبق

مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ

نصیحت پانے والا	اور ہر	چیز	جس کو انہوں نے کیا	میں	صحیفوں	اور ہر	چھوٹا	اور بڑا کام

حاصل کرنے والا ؟ ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہے ، وہ سب ان کے اعمال ناموں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات

مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ

لکھا ہوا ہے	بے شک	پرہیزگار ہوں گے	میں	باغوں	اور نہروں میں	میں	جگہ	عمدہ	قریب

لکھ دی گئی ہے۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے لوگ جنت کے باغوں اور اس کی نہروں کے عیش میں ہوں گے۔ جہاں انہیں

مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع 3 15 10

ایک بادشاہ	صاحب اقتدار کے

قادر مطلق بادشاہ کے ہاں اعلیٰ مقام حاصل ہوگا۔

(55) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (97)

اٰيَاتُهَا 78 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ

رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان کو	اس نے سکھایا اسے	بیان	سورج

وہ اللہ رحمٰن ہے۔ جس نے قرآن سکھایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسے بولنا سکھایا۔ یہ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور چاند ہیں	ایک حساب	اور ستارے	اور درخت	وہ سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان کو	اس نے بلند کیا اسے

اور چاند ایک حساب کے ساتھ چلتے ہیں ۔ یہ ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں ۔ اسی نے آسمان کو بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

اور اس نے رکھی	ترازو	تاکہ نہ	تم زیادتی کرو	میں	وزن کرنے	اور تم قائم (سیدھا) رکھو	تول کو

اور ترازو رکھ دی تاکہ تم لوگ تولنے میں زیادتی نہ کرو۔ بلکہ انصاف سے پورا تولو ،

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ فِيْهَا

ساتھ انصاف کے	اور نہ	تم کم کرو	تول کو	اور زمین کو	اس نے بنا رکھا ہے	مخلوق کے لیے	اس میں

کم نہ تولو ۔ اسی اللہ نے مخلوق کے فائدے کے لیے زمین بنائی۔ اس میں

فَاكِهَةٌ ۖ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

پھل ہیں	اور کھجوریں	والی	خوشوں	اور اناج ہے	والا	بھس

پھل میوے ہیں ، کھجور کے درخت ہیں جن کا پھل غلافوں میں لپٹا ہوتا ہے۔ بھس والے اناج بھی ہیں

وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اور خوشبودار پھول	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سے

اور خوشبودار پھول بھی۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے انسان کو پیدا کیا

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ فَبِاَيِّ

بجنے والی مٹی	جیسے ٹھیکری	اور اس نے پیدا کیا	جنوں کو	سے	شعلے والی	سے	آگ	پس کون کون سی

ایسے گارے سے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے۔ اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پھر تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نعمتیں	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	رب	دو مشرقوں کا	اور رب	دو مغربوں کا	پس کون سی	نعمتوں کو

رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہی مالک ہے دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا ۔ پھر تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُس نے چلایا	دو دریاؤں کو	وہ دونوں باہم ملتے ہیں	درمیان ان دونوں کے	پردہ ہے

جھٹلاؤ گے؟ ۔ اسی نے دو طرح کے سمندر بنائے اور انہیں آپس میں ملا دیا۔ مگر ان کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا جس سے وہ

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ نکلتے ہیں	ان دونوں میں سے	موتی

تجاوز نہیں کرتے تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر ان دونوں قسم کے سمندروں سے موتی

وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ

اور مونگے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اسی کے لیے ہیں	کشتیاں	بلند کی ہوئیں

اور مونگے نکلتے ہیں ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ اور اسی کے اختیار میں ہیں وہ جہاز جو سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ كُلُّ مَنْ

میں	سمندر	جیسے پہاڑ	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر چیز	جو ہے

اونچے کھڑے ہوئے ایسے نظر آتے ہیں جیسے پہاڑ ہوں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی ﷺ زمین پر جو کچھ

عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ فَبِاَيِّ

اوپر اس کے	فانی ہے	اور باقی رہے گی ذات	رب آپ	والے	بزرگی	اور عزت والے کی	پس کون سی

ہے فنا ہونے والا ہے۔ صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت والی اور عزت والی ہے۔ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ مانگتا ہے اسی سے	جو کوئی ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	ہر

اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ آسمانوں والے اور زمین والے سب اس کے سوالی ہیں ۔ وہ ہر وقت

يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ

روز	وہ ہے	میں	ایک (نئی) شان	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	جلد ہم فارغ ہوں گے

ایک نئی شان سے کام کرتا رہتا ہے پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے جنوں اور انسانوں! ہم عنقریب

لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ

تمہارے لیے	اے	جن اور انسان	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے گروہ

حساب لینے کے لیے تمہاری طرف متوجہ ہونے والے ہیں۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے جنوں اور انسانوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

جنوں کے	اور انسانوں کے	اگر	تم طاقت رکھتے ہو	کہ	تم نکل جاؤ	سے	کناروں	آسمانوں کے

کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے تو تم ہمارے عذاب سے بچنے کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور زمین کے	تو تم نکل جاؤ	نہیں	تم نکل سکتے	مگر	ایک غلبے سے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

حدود سے نکل جاؤ، مگر ایسا کرنا تمہارے بس میں نہیں سوائے طاقت کے ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ بھیجے جاتے ہیں	تم دونوں پر	شعلے	سے	آگ	اور دھواں

جھٹلاؤ گے؟ اگر تم نکل بھاگنے کی کوشش کرو گے تو تم پر آگ کے شعلے اور گیسوں کا دھواں برسایا جائے گا جس سے تم

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پس نہیں تم بدلہ لے سکتے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا آسمان

اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ کر

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَيَوْمَئِذٍ

پھر وہ ہوگا	سرخ	جیسے تیل کی تلچھٹ	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر اس دن

تلچھٹ کی طرح سرخ ہو جائے گا ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن کسی

لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نہ	وہ پوچھا جائے گا	کے بارے میں	گناہ اس کے	کسی انسان سے	اور نہ	جن سے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

انسان یا جن سے اس کے گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچانے جائیں گے مجرم	چہروں کی علامت ہی سے	پھر وہ پکڑا جائے گا	پیشانی کے بالوں سے

کو جھٹلاؤ گے؟ مجرم لوگ اپنی شکلوں سے پہچانے جائیں گے۔ پھر انہیں پیشانی کے بالوں سے اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ

وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

اور قدموں سے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	یہ ہے	جہنم	وہی

میں پھینکا جائے گا تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ارشاد ہو گا ”یہ ہے جہنم جسے مجرم

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾ وقف لازم

وہ جھٹلاتے تھے	جس کو	مجرم	وہ پھریں گے	درمیان اس کے	اور درمیان	گرم پانی	کھولتے کے

لوگ جھٹلاتے تھے“۔ آج وہ اسی جہنم اور اس کے کھولتے ہوئے پانی کے درمیان بے قراری سے چکر لگائیں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ ع 2 20 12

پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور اس کے لیے	وہ ڈر گیا	کھڑے ہونے (سامنے)	رب اپنے کے

تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اسے جنت میں

جَنَّتٰنِ ﴿46﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَیِّ

دو باغ ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں	خوب شاخوں والے	پس کون سی

دو باغ ملیں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ پھلوں پھولوں سے لدے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ الْآءِ

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے	وہ چلتے ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ فَبِاَيِّ الْآءِ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	میں ان دونوں	کی	ہر	پھل	دو قسمیں ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ تکیہ لگائے ہوں گے	پر	بچھونوں	اُستر جن کے ہیں	کے	موٹے ریشم

کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ تکیے لگائے ہوئے ایسے بچھونوں پر ہوں گے جن کے اُستر موٹے ریشم کے ہوں گے

وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾ فَبِاَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِيْهِنَّ

اور پھل میوہ	دونوں باغوں کا	بہت نزدیک ہے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں ہیں

اور ان باغوں کے پھل جھکے ہوں گے تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ

جھکانے والیاں	نگاہ کو	نہیں	ہاتھ لگایا اُن کو انسان نے	پہلے ان سے	اور نہ	جن نے	پس کون سی

نیچی نگاہوں والی حوریں ہوں گی جنہیں اس سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ الْآءِ

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	گویا کہ وہ	یاقوت ہیں	اور مونگے	پس کون سی	نعمتوں کو

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ایسی ہوں گی جیسے یاقوت اور مرجان تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں ہے	جزا	احسان کی	مگر	احسان	پس کون سی

کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہونا چاہیے تو تم اپنے رب کی

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ فَبِاَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور سے	علاوہ ان دونوں	دو اور باغ ہیں	پس کون سے	نعمتوں کو	اپنے رب کی

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ عام جنتیوں کے لئے ان سے الگ دو باغ ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَامَّتٰنِ ﴿64﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا

تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں ہی گہرے سرسبز ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں باغ خوب ہرے بھرے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ

دو چشمے ہیں	بڑے جوش مارتے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	پھل ہیں

چشمے اچھلتے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں باغوں میں پھل ، میوے ،

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اور کھجور	اور انار ہیں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُن میں ہیں	خوب سیرت

کھجوریں اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیک سیرت اور خوب صورت

حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

خوب صورت (حوریں)	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	حوریں ہیں	بٹھائی ہوئی	میں

عورتیں ہوں گی ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں ہوں گی خیموں میں

الْخِيَامِ ﴿72﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

خیموں	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	نہیں	ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے

رہنے والیاں ۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اس سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا ،

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پہلے ان سے	اور نہ	کسی جن نے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے	پر

نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ لوگ سبز مسندوں

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾

قالینوں	سبز	اور نادر	نفیس قسم کے	پس کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

پر تکیے لگائے ہوئے قیمتی نفیس بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اے نبی ﷺ بڑا بابرکت ہے

3 ع 33 13

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾

بابرکت ہے	نام	تیرے رب	والے	بزرگی	اور عزت والے کا

نام آپ کے رب کا جو بڑی عظمت والا اور بزرگ و برتر ہے۔

(56) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (46)

اٰیاتُھا 96 | رُکُوعاتُھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿1﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿2﴾ خَافِضَةٌ

جب	وہ واقع ہوگی (قیامت)	واقع ہونے والی	نہیں ہے	اس کے واقع ہونے میں	کوئی جھٹلانے والی (جان)	وہ نیچا کر دینے والی

لوگو جب قیامت آئے گی۔ جس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں تو وہ کسی کو پستی

رَّافِعَةٌ ۙ﴿3﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿4﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿5﴾

اونچا کر دینے والی ہے	جب	ہلائی جائے گی زمین	ہلانا	اور اڑائے جائیں گے پہاڑ	اڑانا

میں گرائے گی، کسی کو بلندی عطا کرے گی۔ اس وقت زمین ہلا ڈالی جائے گی۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿6﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۘ﴿7﴾ فَاَصْحٰبُ

پھر وہ ہو جائیں گے	گرد	اڑتی ہوئی	اور تم ہو جاؤ گے	گروہ	تین	پھر والے

اور وہ گرد و غبار کی طرح اڑتے پھریں گے۔ پھر تمہارے تین گروہ بن جائیں گے۔ ایک گروہ دائیں والوں

الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿8﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

دائیں طرف (ہاتھ)	کیا ہی ہیں	والے	دائیں طرف (ہاتھ)	اور والے	بائیں طرف (ہاتھ)	کیا ہیں	والے

کا ہو گا، تو کیا کہنے دائیں والوں کے۔ دوسرا گروہ بائیں والوں کا ہو گا تو کیا برا حال ہو گا بائیں

الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿9﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿10﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿11﴾ فِىْ جَنّٰتِ

بائیں طرف (ہاتھ)	اور آگے والے	تو آگے والے ہیں	یہ لوگ تو	مقرب ہیں	میں	باغوں

والوں کا؟ اور تیسرا گروہ آگے والوں کا ہو گا اور وہ تو ہیں ہی آگے والے وہ مقرب لوگ ہوں گے۔ نعمت بھرے باغوں

النَّعِيْمِ ﴿12﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿13﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿14﴾ عَلٰى سُرُرٍ

نعمت کے	بڑا گروہ	سے	پہلے لوگوں میں	اور چھوٹا گروہ	سے	بعد والوں میں	پر	پلنگوں

میں ہوں گے۔ ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہو گی۔ تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے۔ وہ سونے کے جڑاؤ

مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿15﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

سونے کی تاروں سے بنی ہوئی	تکیہ لگائے ہوئے	ان پر	آمنے سامنے (ہوں گے)	وہ پھریں گے	ان پر	لڑکے

پلنگوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان کی خدمت کے لیے لڑکے ہوں گے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿18﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے	ساتھ پیالے	اور جگ	اور جام بھرے	سے	بہتی شراب	نہیں	ان کو دردسر ہوگا

جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ وہ ان کے درمیان پیالے، جگ اور صاف شراب کے جام لیے ہوئے پھریں گے۔ جس کے پینے سے

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿19﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿20﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ

اس سے	اور نہ	وہ بدمست ہوں گے	اور پھل	ان سے	جو وہ پسند کریں گے	اور گوشت	پرندوں کا

نہ سر درد ہو گا اور نہ عقل میں فتور آئے گا۔ وہاں ان کی پسند کے پھل میوے ہوں گے۔ پرندوں کا گوشت ملے گا

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿21﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿22﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿23﴾

اس سے جس کی	وہ خواہش کریں گے	اور حوریں	بڑی آنکھوں والیاں	گویا کہ	موتی	چھپائے ہوئے

ان کا پسندیدہ ۔ بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ ایسی خوبصورت جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے موتی۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿25﴾

جزا	اس کا جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودگی	اور نہ	گناہ کی بات

یہ صلہ ہو گا ان کے اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ گفتگو اور گناہ کی بات نہ سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿27﴾

مگر	کہنا	سلام ہے	سلام ہے	اور والے	دائیں طرف (ہاتھ)	کیا ہی ہیں	والے	دائیں طرف (ہاتھ)

صرف سلام سلام کی آواز ہو گی۔ اور جو دائیں والے ہیں ، تو کیا کہنے دائیں والوں کے وہ وہاں ہوں گے

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿28﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿29﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿30﴾ وَّمَآءٍ

میں	بیریوں	بغیر کانٹے کی	اور کیلے	تہہ بہ تہہ	اور سایہ	لمبا	اور پانی

جہاں بیریاں ہوں گی بغیر کانٹے کے۔ تہ بہ تہ جڑے ہوئے کیلے ہوں گے۔ لمبے لمبے سائے ہوں گے، بہتا ہوا

مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿31﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿33﴾

گرتا ہوا	اور پھل	بہت	نہ	ختم ہونے والے	اور نہ	منع کیے جائیں گے

پانی ہوگا۔ بکثرت پھل میوے ہوں گے۔ جو نہ ختم ہوں گے ، نہ کوئی روک ٹوک ہو گی۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿34﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿35﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿36﴾

اور بچھونے	اونچے	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	خوب پیدا کرنا	پھر ہم نے بنایا ان کو	کنواریاں

اونچے بچھونے ہوں گے۔ ایسی حوریں ہوں گی جنہیں ہم نے اچھی اٹھان پر پیدا کیا۔ پھر ان کو کنواریاں بنایا ،

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾ وَثُلَّةٌ

پیاریاں	ہم عمر	دائیں (ہاتھ) والوں کے لیے	بڑا گروہ	سے	پہلے لوگوں میں	اور بڑا گروہ

وہ پیاریاں اور ہم عمر ہوں گی۔ یہ ساری نعمتیں دائیں والوں کے لیے ہوں گی۔ اور اس گروہ میں بہت سے اگلے لوگ ہوں گے۔ اور

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ ﴿41﴾ فِيْ

سے	بعد کے لوگوں میں	اور بائیں (ہاتھ) والے	کیا ہیں	بائیں (ہاتھ) والے	میں

بہت سے پچھلے۔ اور جو بائیں والے ہوں گے ، کیا برا حال ہوگا ان بدبختوں کا۔ وہ

سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ ﴿42﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾

سخت گرم ہوا	اور کھولتے پانی میں	اور سایہ	کا	سیاہ دھوئیں	نہ	ٹھنڈا	اور نہ	فرحت بخش

لُو کی لپیٹ میں ، کھولتے پانی میں ۔ اور سیاہ دھوئیں کے ایسے سائے میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ کسی کام کا ۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚ ﴿45﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

بے شک وہ	وہ تھے	پہلے	اس سے	عیش کرنے والے	اور وہ تھے	وہ بضد ہوتے	پر	گناہ

وہ لوگ اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے۔ اور شرک کے کبیرہ گناہ پر

الْعَظِيْمِ ۚ ﴿46﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

بڑے	اور وہ تھے	وہ کہتے	کیا جب	ہم مریں گے	اور ہم ہوں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا ضرور ہم

اصرار کرتے تھے۔ کہتے تھے ”کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں کا چُورا بن جائیں گے کیا ہم پھر

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿47﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿49﴾

البتہ اٹھائے جائیں گے	یا	باپ دادا ہمارے	پہلے	کہہ دیجیے	بے شک	پہلے	اور بعد کے

ضرور اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی دوبارہ پیدا ہوں گے؟“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”بے شک اگلے اور

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ضرور جمع کیے جائیں گے	طرف	مقررہ جگہ	ایک دن	معلوم کی	پھر	بے شک تم	اے

پچھلے ، سب ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔“ پھر اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ ﴿51﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ ﴿52﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

گمراہوں	جھٹلانے والو	ضرور کھانے والے ہو	سے	درخت	کے	تھوہر	پھر بھرنے والے ہو

بھٹکنے والو اور جھٹلانے والو! تمہیں دوزخ میں زقوم یعنی تھوہر کا درخت کھانا پڑے گا۔ اسی سے اپنا

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

اس سے	پیٹوں کو	پھر پینے والے ہو	اوپر اس کے	سے	گرم پانی	پھر پینے والے ہو	جیسے پینا

پیٹ بھرو گے ۔ اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے ۔ اس مریض اونٹ کی طرح جو پانی پیتا چلا جاتا ہے مگر اس کی

الْهِيْمِ ﴿55﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

پیاسے اونٹوں کا	یہ ہے	مہمانی ان کی	دن	بدلے کے	ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں

پیاس نہیں بجھتی ۔ یہ تواضع ہو گی ان کی انصاف کے دن ۔ لوگو ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تم دوبارہ پیدا ہونے کو سچ

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

پھر کیوں نہیں تم مانتے (دوبارہ اٹھنے کو)	کیا پس تم نے دیکھا	جو	تم منی ٹپکاتے ہو	کیا تم	تم پیدا کرتے ہو اسے	یا	ہم ہیں

کیوں نہیں مانتے؟ کیا تم نے غور کیا ، یہ نطفہ جو تم بیویوں کے رحموں میں ٹپکاتے ہو ، کیا اس سے بچہ تم بناتے ہو یا ہم ہیں

الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾

پیدا کرنے والے	ہم نے	مقرر کیا ہے	درمیان تمہارے	موت کو	اور نہیں	ہم	عاجز آنے والے

بنانے والے؟ ہم نے تمہارا مرنا ٹھہرا دیا اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے اور بھی پیدا کر دیں ۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ وَلَقَدْ

اس سے	کہ	ہم بدل ڈالیں (تم کو)	تم جیسوں میں	اور ہم پیدا کر دیں تم کو	اس میں	کہ	نہ	تم جانتے ہو	اور البتہ بے شک

تمہیں ایسی صورت میں بنا دیں جسے تم جانتے نہیں البتہ بے شک تم تو ہماری پہلی پیدائش کو بھی

عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

تم جانتے ہو	پیدائش	پہلی کو	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	کیا پس تم نے دیکھا	جو

جانتے ہو پھر تم سمجھتے کیوں نہیں ؟ کیا تم نے غور کیا،

تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾ لَوْ نَشَآءُ

تم بوتے ہو	کیا تم	تم اگاتے ہو اسے	یا	ہم ہیں	اُگانے والے	اگر	ہم چاہیں

یہ کھیتی جو تم بوتے ہو ، کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم ہیں اگانے والے؟ اگر ہم چاہیں اسے

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾ بَلْ نَحْنُ

ضرور ہم کر دیں اسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ	تم باتیں بناتے	بے شک ہم	البتہ چٹی ڈال دیے گئے ہیں	بلکہ	ہم تو

ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ اور یقیناً کہنے لگو گے ”ہم پر چٹی پڑ گئی“ ”ہم بالکل

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ

محروم ہو گئے	کیا پس تم نے دیکھا	پانی کو	جسے	تم پیتے ہو	کیا تم	تم نے اتارا اسے

محروم ہو گئے" کیا تم نے غور کیا ، یہ پانی جو تم پیتے ہو ، کیا تم نے اسے بادلوں

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

سے	بادلوں	یا	ہم ہیں	اتارنے والے	اگر	ہم چاہیں	ہم کر دیں اسے	کڑوا

سے اتارا ، یا ہم ہیں اتارنے والے؟ ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں ۔ پھر تم شکر

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

پھر کیوں نہیں	تم شکر کرتے	کیا پس تم نے دیکھا	آگ کو	جسے	تم جلاتے ہو	کیا تم	تم نے پیدا کیا

کیوں نہیں کرتے؟ کیا تم نے غور کیا، یہ آگ جو تم جلاتے ہو ، کیا اس کے درخت تم نے

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

درخت اس کا	یا	ہم ہیں	پیدا کرنے والے	ہم نے بنایا اسے	ایک نصیحت	اور فائدہ اٹھانا

پیدا کیے یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ہم نے یہ آگ بنائی ہے یاد دہانی کے لیے اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ

مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح بیان کریں	ساتھ نام کے	رب اپنے	بڑے کی	پس ضرور	میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی جگہ

ع 2 36 15 الثالثة

فائدے کے لیے لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ تسبیح کریں اپنے عظیم رب کے نام کی ۔ مجھے قسم ہے ان ستاروں کے

النُّجُوْمِ ﴿75﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

تاروں کی	اور بے شک یہ	البتہ قسم ہے	اگر	تم جانو	بڑی	بے شک یہ ہے	ضرور قرآن

گرنے کی اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ۔ کہ بے شک یہ بڑی عزت والا

كَرِيْمٌ ﴿77﴾ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾

نہایت معزز	میں	ایک کتاب	پوشیدہ	نہیں	وہ ہاتھ لگاتے اسے	مگر	پاک

قرآن ہے۔ جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے اسے وہی چھوتے ہیں جو پاک ہیں یعنی فرشتے

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾

وہ اتاری ہوئی ہے	طرف سے	رب	جہانوں کے	کیا پس اس	کلام سے	تم	غفلت برتتے ہو

یہ اتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ کیا تم لوگ اس کلام سے لا پروا ہو

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

اور تم بناتے ہو	رزق اپنا	یہ کہ تم	تم جھٹلاتے ہو	پس کیوں نہیں	جب	وہ پہنچتی ہے

اس سے اپنا حصہ یہی لیتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو اور دیکھو جب جان حلق تک

الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

(جان) حلق تک	اور تم	اس وقت	تم دیکھتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہیں	اس کے	تم سے

پہنچتی ہے اور تم مرنے والے کو دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اس وقت ہم تم سے زیادہ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾

اور لیکن	نہیں	تم دیکھتے	پس کیوں نہیں	اگر	تم ہو	غیر	جواب دہ

مگر تم نہیں دیکھتے۔ پھر اگر تم نے حساب نہیں دینا۔ تو اس جان کو

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾

تم واپس کر لیتے اس کو	اگر	تم ہو	سچے	پس جو	اگر	وہ ہوا	سے	مقربوں

واپس کیوں نہیں لوٹا لاتے، اگر تم سچے ہو ؟ پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہوا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ

تو راحت ہے	اور رزق ہے	اور جنت ہے	نعمت کی	اور لیکن	اگر	وہ ہوا	سے	والوں

تو اس کے لیے راحت بھی ہے، عمدہ رزق بھی اور نعمت بھی۔ اور اگر وہ دائیں والوں میں سے ہوا۔ تو اسے کہا جائے گا سلام ہے تجھ پر

الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

دائیں طرف (ہاتھ)	تو سلام ہے	تجھ کو	سے	والوں	دائیں طرف (ہاتھ)	اور لیکن	اگر	وہ ہے	سے

اے دائیں (ہاتھ) والے اور اگر وہ جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾

جھٹلانے والے	گمراہ لوگوں میں	تو مہمانی ہے	سے	کھولتے پانی	اور وہ داخل کرنا ہے	دوزخ میں

گمراہ لوگوں میں سے ہوگا تو اس کی تواضع کھولتے ہوئے پانی سے کی جائے گی اور اسے دوزخ میں جھونک دیا جائے گا۔

3 ع 22 16

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾

بے شک	یہ بات ہے	ضرور وہ	حق	یقینی	پس آپ تسبیح بیان کریں	نام کی	رب اپنے	بڑے کے۔

بے شک یہ سب کچھ یقینی اور برحق ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔

(57) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (94)

رکوعاتها 4 | ایاتها 29

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱

پاکی بیان کرتا ہے	اللہ کی	جو ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہی ہے	نہایت غالب	بڑی حکمت والا

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو نہایت غالب اور حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	اور وہی ہے	اوپر	ہر	چیز کے

ساری کائنات کی بادشاہی اسی کے پاس ہے۔ زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے۔ وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۲ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

بڑا قادر	وہی	اول ہے	اور آخر ہے	اور ظاہر ہے	اور باطن ہے	اور وہ	ہر	چیز کو

بڑا قادر ہے۔ وہ اول بھی ہے آخر بھی ، ظاہر بھی ہے باطن بھی ، اور وہ سب کچھ

عَلِيْمٌ ۝۳ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

جاننے والا ہے	وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	میں	چھ	دنوں	پھر

جانتا ہے۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

وہ قائم ہوا	پر	عرش	وہ جانتا ہے	جو کچھ	وہ داخل ہوتا ہے	میں	زمین	اور جو کچھ	وہ نکلتا ہے

وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے ، اور جو اس سے باہر

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ

اس سے	اور جو کچھ	وہ اترتا ہے	سے	آسمان	اور جو کچھ	وہ چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ ہے	ساتھ تمہارے	جہاں

نکلتا ہے ، پھر جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو وہ

مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

بھی	تم ہو	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اُسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں

تمہارے ساتھ ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اورزمین کی	اورطرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں سب کام	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	میں	دن

اسی کی ہے۔ سارے معاملات کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا

اوروہ داخل کرتا ہے	دن کو	میں	رات	اوروہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں کی بات کو	تم ایمان لاؤ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ لوگو اللہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ

اللہ پر	اوررسول اس کے پر	اورتم خرچ کرو	اس سے جو	اس نے بنایا تمہیں	جانشین پہلے لوگوں کا	اس میں	پس جولوگ

اوراس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اوراس مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو جو اس نے پہلے لوگوں کے بعد اب تمہیں دیا ہے۔ جو

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

ایمان لائے	تم میں سے	اورانہوں نے خرچ کیا	واسطے ان کے ہے	اجر	بڑا	اورکیا ہے	تم کو	نہیں	تم ایمان لاتے

لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں، ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ

بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ

اللہ پر	اوررسول	بلاتا ہے تمہیں	تاکہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور بے شک	اس نے لیا ہے	وعدہ تمہارا

پر ایمان نہیں لاتے ؟ حالاں کہ رسول ﷺ تمہیں بلاتے ہیں کہ تم اپنے اس رب پر ایمان لاؤ جو تم سے عہد لے چکا ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

اگر	تم ہو	ایمان والے	وہی ہے	جو	وہ نازل کرتا ہے	پر	بندے اپنے	آیتیں	روشن

اگر تم ایمان لانا چاہتے ہو ۔ وہی اللہ ہے جو اپنے بندے پر واضح آیتیں نازل کرتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹

تاکہ وہ نکالے تمہیں	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور بے شک	اللہ ہے	تم پر	ضرور شفقت کرنے والا	نہایت مہربان

تاکہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف لائے بے شک اللہ تم پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

اورکیا ہے	تم کو	کہ نہ	تم خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اوراللہ کی ہے	میراث	آسمانوں کی

اورتمہیں کیا ہو گیا ہے تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے؟ حالاں کہ اللہ ہی آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ

اورزمین کی	نہیں	وہ برابر ہے	تم میں سے	جو	اس نے خرچ کیا	سے	پہلے	فتح (مکہ)	اوراس نے جہاد کیا

اور زمین کا وارث ہے۔ تم مسلمانوں میں سے جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا اور جہاد کیا

اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

یہ لوگ ہیں	بڑے	درجوں میں	ان سے	جن لوگوں نے خرچ کیا	سے	بعد اس کے	اورانہوں نے جہاد کیا	اور ہر ایک سے

وہ دوسروں کے برابر نہیں ، بلکہ ان کا درجہ بعد والوں سے بڑا ہے اگرچہ اللہ نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾ مَنْ ذَا الَّذِیْ ع 1 10 17

وعدہ کیا ہے	اللہ نے	اچھا	اوراللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	کون ہے	وہ	جو

سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۔ ایسا کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ ﴿11﴾ يَوْمَ

وہ قرض دے	اللہ کو	قرض دینا	اچھا	پھر وہ دگنا کردے اسے	اس کے لیے	اوراس کے لیے	اجر ہے	عمدہ	اس دن

اچھا قرض دے تاکہ اللہ اسے اس کا کئی گنا زیادہ ثواب دے اور عمدہ اجر دے؟ اس دن

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

آپ دیکھیں گے	ایمان والوں کو	اورایمان والیوں کو	دوڑتا ہوگا نوران کا	آگے	ان کے

جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نوران کے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہوگا ان سے کہا جائے گا ’’آج تمہارے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اوردائیں ان کے	خوش خبری ہے تمہیں	آج کے دن	باغ ہیں	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں

لیے خوش خبری ہے ایسے باغوں میں داخل ہونے کی جن میں نہریں بہتی ہیں ۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ ﴿12﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بڑی	جس دن	کہیں گے منافق مرد

جہاں تم ہمیشہ رہو گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔‘‘ اس دن منافق مرد اور منافق

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

اورمنافق عورتیں	ان کو جو	وہ ایمان لائے	تم ٹھہرو ہمارے لیے	ہم بھی کچھ لے لیں	سے	تمہاری روشنی	وہ کہا جائے گا

عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے ’’ہمیں موقع دو تاکہ ہم تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں۔‘‘ جواب ملے گا پیچھے

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

تم لوٹ جاؤ	پیچھے اپنے	پھر تم تلاش کرلو	روشنی	پھر وہ حائل کر دی جائے گی	درمیان ان کے	ایک فصیل	ہوگا اس کا	ایک دروازہ

ہٹ جاؤ کوئی اور روشنی تلاش کرو'' پھر ان کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں دروازہ ہو گا ۔

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿13﴾ يُنَادُوْنَهُمْ

اندر اس کے	اس میں ہے	رحمت	اور باہر کی طرف اس کی	سے	طرف اس	عذاب ہے	وہ پکاریں گے ان کو

اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور باہر کی طرف عذاب ہوگا ۔ منافق انہیں پکاریں گے

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

کیا نہ	ہم تھے	ساتھ تمہارے	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	اور لیکن تم	تم نے فتنے میں ڈالا	جانوں اپنی کو	اور تم انتظار کرتے رہو

'' کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے''۔ وہ کہیں گے ''ہاں مگر تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں مبتلا کیا، تم انتظار کرتے رہے،

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

اور تم شک میں رہے	اور فریب دیا تم کو	آرزوؤں نے	یہاں تک کہ	وہ آ گیا	حکم اللہ کا	اور اس نے فریب دیا تمہیں	بارے میں اللہ کے

اور شک میں پڑے رہے، بلکہ تمہیں جھوٹی امیدوں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ پہنچا اور اس بڑے دھوکے باز نے

الْغَرُوْرُ ﴿14﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

بڑے فریبی نے	پس آج	نہیں	وہ لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ	سے	ان لوگوں جو

تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا دیا۔ سو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا نہ ان لوگوں سے جنہوں

كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾

وہ کافر ہوئے	ٹھکانا تمہارا ہے	آگ	وہی ہے	ساتھی تمہارا	اور وہ برا ہے	ٹھکانا

نے کفر کیا۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہی تمہارے لیے مناسب جگہ ہے۔ وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے''۔ کیا

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کیا نہیں ابھی وقت آیا	ان لوگوں کے لیے	جو وہ ایمان لائے	کہ	وہ ڈر جائیں	دل ان کے	ذکر کے لیے	اللہ کے	اور جو کچھ	وہ اتارا گیا

ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

سے	حق	اور نہ	وہ ہو جائیں	اُن جیسے جن کو	وہ دی گئی	کتاب	سے	پہلے	پھر لمبی ہو گئی

جو نازل ہو چکا ہے؟ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی۔ پھر ان پر لمبی مدت

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾ اِعْلَمُوْٓا

ان پر	مدت	پھر وہ سخت ہو گئے	دل ان کے	اور بہت	ان میں سے	نافرمان ہیں	تم جان لو

گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ اے لوگو! تم یقین کرو ،

اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کہ	اللہ	وہ زندہ کرتا ہے	زمین کو	بعد	موت اس کی کے	بے شک	ہم نے بیان کر دیں	تمہارے لیے	نشانیاں

اللہ ہی مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

تا کہ تم	تم سمجھو	بے شک	صدقہ کرنے والے	اور صدقہ کرنے والیاں	اور جنھوں نے قرض دیا	اللہ کو

تا کہ تم سمجھو ۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قرض	اچھا	وہ دگنا دے گا	ان کو	اور ان کے لیے ہے	اجر	عمدہ	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے

اللہ کو اچھا قرض دیا تو ایسے لوگوں کو اس کا ثواب کئی گنا زیادہ ملے گا ۔ ان کے لیے عمدہ اجر ہے۔ جو لوگ اللہ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

اللہ پر	اور رسولوں اس کے پر	وہ لوگ	وہی ہیں	سچے	اور گواہی دینے والے	نزدیک	اپنے رب کے	ان کے لیے ہے

اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ، وہ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ۔ انہیں ان جیسا

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اجر ان کا	اور نور ان کا	اور جو لوگ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	والے

اجر بھی ملے گا اور ان جیسا نور بھی ان کے ساتھ ہو گا ۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ ع 2 ع 9 18

دوزخ	تم جان لو	کہ یقیناً	زندگی	دنیا کی	کھیل ہے	اور تماشا ہے	اور نمود و نمائش ہے

وہ دوزخی ہیں۔ دیکھو دنیا کی زندگی نام ہے کھیل تماشے کا ، نمود و نمائش کا ،

وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

اور فخر جتانا ہے	آپس میں	اور زیادہ کی دوڑ ہے	میں	مالوں	اور اولاد میں	جیسے مثال	بارش کی

ایک دوسرے پر فخر کرنے کا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کا ۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے زمین

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کہ اچھی لگتی ہے	کسانوں کو	اُس کی پیداوار	پھر	وہ بڑھتی ہے	پھر آپ دیکھتے ہیں اسے	زرد ہوتی ہے	پھر	وہ ہو جاتی ہے

پر بارش برسی۔ پھر اس کی پیداوار دیکھ کر کسان خوش ہوئے۔ پھر وہ کھیتی خشک ہو کر زرد نظر آنے لگی اور پھر چورا

حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

ریزہ ریزہ	اور میں	آخرت	عذاب ہے	سخت	اور بخشش ہے	کی طرف سے	اللہ کی	اور خوشنودی

چورا ہو کر رہ گئی۔ اس زندگی کے بعد آخرت میں یا تو سخت عذاب ہے یا اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اور نہیں ہے	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا	تم دوڑو	طرف	بخشش	سے

اور یہ دنیا کی زندگی دھوکے کا مال ہے۔ لوگو ! دوڑو اپنے رب کی بخشش کی

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

رب اپنے	اور جنت کی	چوڑائی جس کی ہے	جیسے چوڑائی	آسمان کی	اور زمین کی	وہ تیار کی گئی ہے	ان کے لیے جو

طرف اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان ، زمین کے برابر ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور رسولوں اس کے پر	یہ ہے	فضل	اللہ کا	وہ دیتا ہے اسے	جس کو	وہ چاہے	اور اللہ ہے

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اللہ بڑے

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ

والا	فضل	بڑے	نہیں	وہ پہنچتی	کوئی	مصیبت	میں	زمین	اور نہ	میں

فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت ایسی نہیں جو دنیا میں آئے یا تمہیں پیش آئے مگر جسے ہم نے

اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

جانوں تمہاری	مگر ہے	میں	ایک کتاب	سے	پہلے اس کے	کہ	ہم پیدا کریں اس کو	بے شک	یہ ہے	پر

اس کے پیدا کرنے سے پہلے لوح محفوظ میں لکھ نہ دیا ہو ۔ بے شک یہ اللہ

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ

اللہ	آسان	تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	اس پر	جو	چوک جائے تم سے	اور نہ	تم خوش ہو	اس پر جو

کے لیے آسان ہے۔ تا کہ تم غم نہ کرو اس چیز کا جو تم سے جاتی رہے اور نہ اتراؤ اس پر

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿23﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اس نے دی تمہیں	اور اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	تکبر کرنے والے	فخر کرنے والے کو	جو لوگ بخل کرتے ہیں

جو تمہیں اللہ دے۔ اللہ کسی اترانے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ ایسے لوگ خود بخل کرتے

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

اور وہ حکم دیتے ہیں	لوگوں کو	بخل کا	اور جو کوئی	وہ منہ موڑے	تو بے شک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز

اور وہ دوسروں کو بخیلی کا حکم دیتے ہیں ۔ اور جو اللہ کے حکم سے منہ موڑے گا تو اللہ بے نیاز

الْحَمِيْدُ ﴿24﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

تعریف کیا گیا	البتہ بے شک	ہم نے بھیجے	رسول اپنے	ساتھ روشن دلیلوں کے	اور ہم نے اتاری	ساتھ ان کے	کتاب

تعریف کیا گیا ہے البتہ بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا۔ ان کے ساتھ کتابیں نازل کیں

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ

اور ترازو	تاکہ وہ قائم رہیں	لوگ	انصاف کے ساتھ	اور ہم نے اتارا	لوہا	جس میں	لڑائی

اور ترازو بھی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ۔ ہم نے لوہا اتارا جس میں بڑی

شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

سخت ہے	اور فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور تاکہ ظاہر کرے اللہ	کون	مدد کرتا ہے اس کی	اور رسولوں اس کے کی

قوت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں ۔ یہ سب کچھ اس لیے کیا تاکہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر دے جو اسے دیکھے بغیر

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا ع 3 6 19

بغیر دیکھے	بیشک	اللہ ہے	زور آور	خوب غالب	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	نوح کو	اور ابراہیم کو	اور ہم نے رکھی

اس کے دین کی خدمت کریں اور اس کے رسولوں کا ساتھ دیں بے شک اللہ طاقت والا خوب غالب ہے یہ واقعہ ہے ہم نے نوح علیہ السلام اور

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

میں	اولاد ان دونوں کی	نبوت	اور کتاب	تو کوئی اُن میں	ہدایت پانے والا ہے	اور بہت	ان میں سے

ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا۔ پھر ان میں سے کچھ نے ہدایت پائی مگر اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ

نافرمان ہیں	پھر	ہم لگاتار لائے	پر	نقش قدم ان کے	رسول اپنے	اور ہم پیچھے لائے	عیسیٰ	ابن

نافرمان رہے۔ ان کے بعد ہم نے لگاتار اور رسول بھیجے ان کے بعد عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا

مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

مریم کو	اور ہم نے دی اسے	انجیل	اور ہم نے پیدا کی	میں	دلوں	ان لوگوں کے جو	وہ پیچھے چلے ان کے	شفقت

اور انہیں انجیل عطا کی ۔ جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور

وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ

اور نرمی	اور رہبانیت	انہوں نے خود شروع کیا اُسے	نہیں	ہم نے حکم دیا تھا اس کا	ان کو	مگر	چاہتے ہوئے

رحمت رکھ دی ۔ رہبانیت یعنی دنیا کا ترک کرنا انہوں نے خود نکال لیا جس کا حکم ہم نے نہیں دیا تھا بلکہ انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے

رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

رضا	اللہ کی	پھر نہیں	رعایت کی اس کی	جیسا حق تھا	رعایت اس کی	پھر ہم نے دیا	ان کو جو	وہ ایمان لائے	ان میں سے

اسے خود اختیار کر لیا۔ پھر انہوں نے جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پھر ہم نے ان میں سے سچے ایمان والوں

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اجر اُن کا	اور بہت سے	ان میں	نافرمان ہیں	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ سے

کو ان کا اجر دیا لیکن ان کی اکثریت نافرمان رہی ۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ ۔

وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

اور تم ایمان لاؤ	اُس کے رسول پر	وہ دے گا تمہیں	دوہرا ثواب	سے	رحمت اپنی	اور وہ پیدا کرے گا	تمہارے لیے	نور

اللہ تمہیں اپنے فضل سے دوہرا اجر دے گا اور تمہیں ایسا نور عطا کرے گا جو تمہاری

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

تم چلو گے	اس میں	اور وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	تا کہ	وہ جان لیں

رہنمائی کرتا رہے گا ۔ اللہ تمہیں بخش دے گا ۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ یہ اس لیے ہے تا کہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

اہل	کتاب	کہ نہیں	وہ قدرت رکھتے	پر	کسی چیز	سے	فضل	اللہ کے	اور بے شک

دوسرے اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ بغیر رسول ﷺ پر ایمان لائے انہیں اللہ کا فضل حاصل نہیں ہو سکتا اور یہ کہ فضل

4 ع 4 20 الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾

فضل ہے	ہاتھ میں	اللہ کے	وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	والا	فضل	بڑے

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔